بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حرفِ اول

دو ماہ قبل ماہ جون کے "حکمت قرآن" میں "ایک اہم اقتصادی مسئلہ اور اس کا حل" کے زیرِ عنوان محترم مولانا محمد طاسین مدظلہ کی ایک تحریر شائع ہوئی تھی جو ملتان کے قاری محمد عمر کی جانب سے موصول ہونے والے ایک خط کے جواب پر مشتمل تھی جس میں ایک اہم اقتصادی مسئلہ بایں الفاظ اٹھایا گیا تھا کہ "ایک شخص نے کسی کو کچھ رقم بطور قرض دی اور کچھ عرصہ بعد ادائیگی کو کہا۔ لیکن اس مدت کے دوران کرنسی کی قیمت گر جاتی ہے (جیسا کہ مسلسل ہو رہا ہے) تو اس صورت میں قرض کی ادائیگی کی صورت کیا ہو گی؟ اصل رقم واجب الادا ہو گی یا اس کمی کو بھی پورا کیا جائے گا؟ اگر صرف اصل رقم کی واپسی ہو گی تو اس صورت میں قرض دینے والے کا نقصان ہے' ایک تو اس نے نیکی کی' دوسرا اسے نقصان (روپے کی کمی) ہو' حالانکہ اسلام کا یہ اصول ہے کہ "لاضرر ولاضرار" یعنی تم نہ کسی کو نقصان پہنچاؤ اور نہ کسی سے نقصان برداشت کرو!"

ہم مولانا کے ممنونِ احسان ہیں کہ انہوں نے ہماری درخواست پر اس کے جواب میں ایک قدرے مفصل تحریر ہمیں ارسال کی جسے "حکمت قرآن" میں شائع کر دیا گیا۔ تاہم مولانا نے جواب میں جو موقف پیش فرمایا اس کے بارے میں متعدد حلقوں سے ہمیں خطوط موصول ہوئے جن میں مولانا محترم کے جواب مضمون سے اختلاف کا اظہار کیا گیا تھا۔ ان میں سے بعض خطوط اتنے مفصل تھے کہ انہیں مضمون یا مقالہ کہنا شاید زیادہ درست ہو گا۔ بہرکیف اس مسئلہ کی اہمیت کے پیشِ نظر ان میں سے ایک نمائندہ خط کو جو اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کے شعبہ اقتصادیات سے وابستہ پی ایچ ڈی کے ایک طالب علم برادرم حافظ عاطف وحید کی جانب سے موصول ہوا ہے' جس میں مراسلہ نگار نے نہ صرف اپنے مدعا کو زیادہ جامعیت کے ساتھ اور بھرپور انداز میں بیان کیا ہے بلکہ اس میں مولانا محترم کے مضمون سے متعلق جملہ اشکالات کا احاطہ بھی عمدگی سے کیا گیا ہے' زیرِ نظر شمارے میں "بحث و نظر" کے عنوان سے شائع کیا جا رہا ہے۔ مولانا محترم کا جو قلمی تعاون ہمیں اب تک حاصل رہا ہے اور ان کی جو شفقت و عنایت اب تک ہمیں حاصل رہی ہے اس کے پیشِ نظر ہمیں یقین ہے کہ مولانا اس معاملے کو مناسب اہمیت دیتے ہوئے مذکورہ مضمون کا جواب بھی ہمیں پہلی فرصت میں ارسال فرمائیں گے اور اس طرح ہمارے ان قارئین کی رہنمائی کا سامان فراہم کریں گے جو اس مسئلے کی اہمیت کا ادراک رکھتے اور اس بارے میں رہنمائی کے شدت کے ساتھ آرزومند ہیں۔ مولانا مدظلہ کی جانب سے جوابی تحریر موصول ہوتے ہی اسے نزدیکی اشاعت میں ہدیہ قارئین کر دیا جائے گا۔ OO